قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 23rd October, 2025

پریس ریلیز

نیب کی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی میں 1.10 ٹریلین روپے (11.02 کھرب روپے) کی بازیابی۔ قومی خزانے کی آمدن میں بے مثال اضافہ

قومی احتساب بیورو (نیب) نے شفافیت اور احتساب کے عزم کو برقرار رکھتے ہوئے سال 2025 کی تیسری سہ ماہی میں 1,102.04 ارب روپے (11.02 کھرب روپے) کی وصولی کی ہے، حالیہ بازیابی پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں 242% زائد ہے۔ یہ کامیابی، گزشتہ سہ ماہی میں کی گئی 456.3 ارب روپے کی بازیابی سے 645.74 ارب روپے زیادہ ہے جو کہ نیب کی قومی اثاثوں کے تحفظ اور عوامی اعتماد کو قائم رکھنے کے عزم کو اجاگر کرتی ہے۔

نیب نے 2025 کی پہلی تین سہ ماہیوں میں مجموعی طور پر 1,649.36 ارب روپے (16.5 کھرب روپے) کی ریکوری کی ہے۔ اس ریکوری میں سے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی مالیت 1,637.15 ارب روپے (16.4 کھرب روپے) ہے، جو مختلف وفاقی اور صوبائی وزارتوں، محکموں اور مالیاتی اداروں کو منتقل کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، "عوامی دھوکہ دہی" کے مختلف مقدمات میں 17,194 متاثرین، نیب کی ریکوریز کی بدولت مستفید ہوئے۔

گزشتہ دو سالوں کے دوران، قومی احتساب بیورو (نیب) نے ایک غیر معمولی سنگ میل عبور کیا ہے اور 6,956.8 ارب روپے (69.6 کھرب روپے) کی ریکوری کی ہے، جو بیورو کے قیام کے بعد 839.08 ارب روپے کی ریکوری کے مقابلے میں 829% کا اضافہ ہے۔ یہ شاندار کامیابی نیب کے افسران کی محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے بدعنوان اور بے ضمیر عناصر سے اربوں روپے بازیاب کر کے قومی وسائل کا تحفظ کیا ہے۔

2025 کی تیسری سہ ماہی 2025 کی اہم وصولیاں اور کامیابیاں

نیب کراچی نے کراچی پورٹ ٹرسٹ کے مقدمے میں 2.8 ارب روپے مالیت کے 02 قیمتی پلاٹ بازیاب کر کہ کے پی ٹی حوالے کئے۔

اس سہ ماہی کے دوران نیب نے 1.39 ملین ایکڑ پر محیط منگرووز جنگلات کی اراضی بازیاب کرائی، جس کی مالیت 1,104.97 ارب روپے ہے۔ اس سے جنگلات کی اراضی کی کل ریکوری 2,592.74 ارب روپے (25.9 کھرب روپے) تک پہنچ گئی ہے۔

نیب بلوچستان نے جنگلات کی 414,036 ایکڑ اراضی بازیاب کرای کی، جس کی مالیت 44.8 ارب روپے ہے۔

نیب خیبر پختونخواہ نے 3.2 ارب کی غیر قانونی طور پر الاٹ کی گئی ریاستی اراضی ریکور کر کے وزارت صنعت و پیداوار، حکومت پاکستان کے حوالے کی۔

نیب نے عوامی دھوکہ دہی کے متاثرین کا ازالہ کرتے ہوئے بی فار یو کیس کے 5008 متاثرین کو پہلی بار رقوم کی آن لائن ادائیگی / تقسیم کی۔

نیب نے ملکی اور غیر ملکی سطح پر دولت کی غیر قانونی جمع وجوع کو روکنے کے لیے اینٹی منی لانڈرنگ کے ضابطہ کار کے تحت اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔ نیب نے قابل اعتماد معلومات اور شواہد کی بنیاد پر متعدد اہم افراد اور اداروں کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا ہے، جو منی لانڈرنگ، غبن شدہ آمدنی کو بیرون منتقل کرنے اور دیگر مالی بے ضابطگیوں میں ملوث ہیں۔

ابتدائی تخمینوں کے مطابق ان مقدمات سے بڑی ریکوریاں متوقع ہیں جو قومی خزانے میں واضح اضافہ کا باعث بنیں گی۔ نیب اس بات کا عزم رکھتا ہے کہ ایسے تمام مقدمات کو بلا امتیاز بھرپور طریقے سے اپنے انجام تک پہنچایا جائے، جس سے احتساب اور مالیاتی شفافیت میں مزید اضافہ ہو۔

نیب کا قیام قومی احتساب آرڈیننس کے تحت ہوا ہے جس کا مقصد بد عنوانی کا خاتمہ ہے۔ عوامی آگاہی، روک تھام اور عملدرآمد نیب کی حکمت عملی میں شامل ہیں۔ تیسری سہ ماہی کے اعداد و شمار، نیب کی بروقت کاوشوں، ادارے کی کارکردگی میں بہتری، اور حالیہ مہینوں میں نافذ کی گئی کامیاب حکمت عملیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

عوام کو مزید آگاہی دی جاتی ہے کہ وہ بد عنوانی کیخلاف اس جنگ میں نیب کے ساتھ مزید تعاون کریں اور ملک کو بد عنوانی سے پاک کرنے کے لئے اپنا حصہ ڈالیں۔